Editor in Chief :
Ziya Ur Rahman Farooqui

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR
RNI: MAHURD/2023/89124

زیر سرپرستی
مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی

ایڈیٹر
قاری ضیاء الرحمن فاروقی

Volume:(3), Issue:(60), Friday 10 April .2026 Page-4 Rs:2 جلد نمبر {۳} شمارہ نمبر {۶۰} مورخہ ۱۰: اپریل ۲۰۲۶ء مطابق ۲۱: شوال المکرم ۱۴۴۷ھ، بروز جمعہ قیمت: ۲/روپے صفحات ۴

دہلی فسادات 2020 کیس: 9 ملزمان کو عدالت سے بڑی راحت، جمعیۃ علماء ہند کی انتھک کاوشیں کامیابی میں بدل گئیں

نئی دہلی (پریس ریلیز، 3 اپریل 2026): شمال مشرقی دہلی میں سال 2020 کے فسادات سے متعلق ایک اہم مقدمے میں عدالت نے 9 ملزمان کو باعزت بری کر دیا۔ ایڈیشنل سیشن جج پروین سنگھ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد اور گواہوں کے بیانات میں نمایاں تضادات پائے گئے، جس کے باعث الزامات ثابت نہیں ہو سکے اور ملزمان کو شک کا فائدہ دیا گیا۔ عدالت نے اپنے مشاہدے میں یہ بھی واضح کیا کہ بعض گواہوں کے بیانات میں وقت، مقام اور شناخت کے حوالے سے واضح تضاد تھا، جبکہ کچھ بیانات گمراہ کن بھی پائے گئے۔ اسی بنیاد پر عدالت نے مقدمہ کو کمزور قرار دیتے ہوئے تمام ملزمان کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا۔ یہ مقدمہ دیال پور تھانے میں درج اس ایف آئی آر سے متعلق تھا، جس میں 24 فروری 2020 کو چاند باغ علاقے میں پیش آئے مختلف واقعات شامل تھے۔ عدالت نے نامزد تمام افراد کو الزامات سے مکمل طور پر آزاد کر دیا۔ اس کیس میں قانونی پیروی کرنے والی ٹیم کی مسلسل محنت کو اہم قرار دیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں یہ فیصلہ سامنے آیا۔ ذرائع کے مطابق دہلی فسادات سے متعلق کئی مقدمات میں اب تک متعدد افراد کو عدالت سے راحت مل چکی ہے۔ اس موقع پر ذمہ داران نے عدالتی فیصلے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کے حصول کے لیے قانونی جدوجہد آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔

دہلی حکومت کا مشورہ، پائپ لائن موجود علاقوں میں پی این جی کنکشن لگوائیں

نئی دہلی (بیورو، 4 اپریل 2026): ملک میں ایندھن کی بڑھتی قیمتوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، اور اب پٹرول و ڈیزل کے بعد سی این جی کی قیمت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ نجی کمپنی 'ٹورنٹ گیس' نے سی این جی کے نرخوں میں 2 روپے 50 پیسے فی کلو گرام کا اضافہ کیا ہے، جس کے بعد عام صارفین کی پریشانی مزید بڑھ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سے قبل کمرشل ایل پی جی سلنڈر اور ہوائی ایندھن کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہو چکا ہے، جبکہ کچھ نجی کمپنیوں نے پٹرول اور ڈیزل کے دام بھی بڑھائے ہیں۔ اگرچہ سرکاری تیل کمپنیوں نے فی الحال پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی لیکن عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت تقریباً 110 ڈالر فی بیرل تک پہنچنے کے باعث دباؤ برقرار ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی ایشیا میں کشیدہ حالات اور سپلائی میں رکاوٹ کے سبب عالمی سطح پر ایندھن مہنگا ہو رہا ہے، جس کا اثر بتدریج ملک میں بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔ سی این جی مہنگی ہونے سے خاص طور پر آٹو رکشہ ڈرائیوروں اور روزمرہ سفر کرنے والے افراد پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ ایندھن کی بڑھتی قیمتوں سے ان کی آمدنی متاثر ہو رہی ہے اور اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ادھر یکم اپریل سے کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد بڑے سلنڈر کی قیمت دو ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ اگرچہ گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت میں فی الحال کوئی نئی تبدیلی نہیں کی گئی، تاہم مجموعی طور پر بڑھتی مہنگائی نے عوام اور کاروباری طبقے دونوں کو متاثر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر عالمی حالات میں بہتری نہ آئی تو آنے والے دنوں میں ایندھن کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے، جس کا اثر ٹرانسپورٹ، کاروبار اور روزمرہ زندگی پر پڑنا یقینی ہے۔

بریلی میں ہولناک حادثہ: بے قابو بولیرو کھڑے ٹینکر سے ٹکرا گئی، 5 افراد جاں بحق

بریلی: اتوار 5 اپریل کو سی بی گنج علاقے کے پردھولی گاؤں کے قریب ایک انتہائی افسوسناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں تیز رفتار بولیرو گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑے ٹینکر سے جا ٹکرائی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ موقع پر ہی پانچ افراد کی جان چلی گئی، جبکہ ڈرائیور سمیت تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق بولیرو لکھنؤ سے آ رہی تھی کہ اچانک ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا اور وہ سیدھی ٹینکر سے جا ٹکرائی۔ زوردار ٹکر کے باعث گاڑی کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور کئی مسافر اندر ہی پھنس گئے، جس سے موقع پر چیخ و پکار مچ گئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگ مدد کے لیے دوڑ پڑے اور پولیس کو اطلاع دی۔ بعد ازاں پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور کٹر مشین کی مدد سے گاڑی کو کاٹ کر زخمیوں اور لاشوں کو باہر نکالا۔ زخمیوں میں ڈرائیور شہزادہ اور دو بچے شامل ہیں، جنہیں فوری طور پر منی بائی پاس پر واقع نوودیا اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق افراد میں منموہن سنگھ، سکندر، صاحبزاد خان اور ممتاز کی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ ایک شخص کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی۔ حکام اس سلسلے میں مزید تفتیش کر رہے ہیں۔ اس المناک حادثے کے بعد پورا علاقہ سوگ میں ڈوبا ہوا ہے اور ایک ہی واقعے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر لوگوں میں گہرا رنج و غم پایا جا رہا ہے۔

دہلی یونیورسٹی کے دو کالجوں کو بم کی دھمکی، نارتھ کیمپس میں سرچ آپریشن جاری

دہلی: ۶ اپریل پیر کی صبح دہلی یونیورسٹی کے دو اہم کالجوں ہنس راج کالج اور مرانڈا کالج کو بم سے اُڑانے کی دھمکی موصول ہونے پر نارتھ کیمپس میں ہنگامی صورتحال پیدا ہو گئی۔ دھمکی آمیز ای میل کے بعد دونوں کالجوں کو فوری طور پر خالی کروا دیا گیا اور طلباء، اساتذہ اور عملے کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق دہلی پولیس نے موقع پر بم اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ روانہ کر دیے اور فائر بریگیڈ کے اہلکار بھی پہنچ گئے۔ کالج کیمپس کے ہر حصے کی تلاشی جاری ہے تاکہ کسی بھی مشکوک یا دھماکہ خیز مواد کو بروقت پکڑا جا سکے۔ اب تک سرچ کے دوران کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔ پولیس اور متعلقہ ایجنسیاں دھمکی کی تحقیق میں مصروف ہیں اور سائبر سیل کو بھی فعال کر دیا گیا ہے تاکہ دھمکی آمیز ای میل کے ذرائع کا پتہ لگایا جا سکے۔ اس واقعے کے ساتھ ساتھ پنجاب اور چنڈی گڑھ کے کئی تعلیمی اداروں کو بھی بم کی دھمکی دی گئی ہے۔ چنڈی گڑھ یونیورسٹی سمیت مختلف اسکولوں کو ای میلز کے ذریعے دھمکیاں موصول ہوئیں، جن میں دہلی پبلک اسکول، میئر ورلڈ اسکول اور ایم جی این اسکول شامل ہیں۔ ان ای میلز میں 14 اپریل کو کچھ مخصوص مقامات پر دھماکے کرنے کی دھمکی دی گئی دہلی پولیس نے واضح کیا ہے کہ یہ دھمکیاں ابھی تک افواہ ثابت ہوئی ہیں، لیکن حفاظتی اقدامات کے طور پر تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ طلباء اور عملے کی سلامتی یقینی بنائی جا سکے

بی جے پی یومِ تاسیس پر مودی کا بڑا اشارہ: یکساں سول کوڈ اور بیک وقت انتخابات پر زور

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو بی جے پی کے یومِ تاسیس کے موقع پر پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے ان کی قربانیوں اور جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کارکنان نے مشکل حالات اور سیاسی تشدد کے باوجود پارٹی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنی تقریر میں مودی نے آر ایس ایس کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسی تنظیم کی تربیت اور رہنمائی نے انہیں صاف نیت اور ایمانداری کے ساتھ سیاست میں آنے کا حوصلہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی برسوں میں تنظیمی بنیادوں کو مضبوط کرنے پر توجہ دی گئی، جبکہ بعد میں بی جے پی کو ایک منظم اور مضبوط کیڈر والی جماعت بنانے پر بھرپور محنت کی گئی۔ وزیر اعظم کے مطابق پارٹی نے ایسے کارکنان تیار کیے جو خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں اور جنہوں نے ہمیشہ اپنے اصولوں کو مقدم رکھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر چیلنج کا مقابلہ دیانتداری کے ساتھ کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی اسی عزم کے ساتھ آگے بڑھے گی۔ مودی نے اپنے خطاب میں حکومت کی اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پرانے نوآبادیاتی دور کے متعدد قوانین کو ختم کیا گیا، جمہوری نظام کو مضبوط کرنے کے لیے نئی پارلیمنٹ عمارت تعمیر کی گئی، اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے 10 فیصد ریزرویشن نافذ کیا گیا۔ اس کے علاوہ تین طلاق کے خلاف قانون، شہریت ترمیمی قانون (CAA) اور ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر جیسے اقدامات کو بھی نمایاں کامیابیوں میں شمار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اصلاحات کا عمل ابھی جاری ہے اور ملک میں یونیفارم سول کوڈ اور "ایک ملک، ایک قانون" جیسے موضوعات پر سنجیدہ سطح پر بحث ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آنے والے وقت میں مزید بڑے فیصلے ملک کی سمت طے کریں گے۔

راجستھان ایس آئی بھرتی کیس: سپریم کورٹ نے حکم بدلا، 700 سے زائد امیدوار امتحان سے محروم

نئی دہلی (بیورو، 4 اپریل 2026): راجستھان میں سب انسپکٹر اور پلاٹون کمانڈر بھرتی امتحان کے معاملے میں سپریم کورٹ نے اہم موڑ لاتے ہوئے اپنے پہلے حکم میں ترمیم کر دی ہے۔ عدالت نے پہلے دی گئی اجازت واپس لیتے ہوئے اب 700 سے زائد امیدواروں کو امتحان میں شرکت سے روک دیا ہے، جس سے بھرتی عمل میں نئی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ سپریم کورٹ کی بنچ، جس میں جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس ستیش چندر شرما شامل تھے، نے 2 اپریل کے اپنے حکم پر نظرثانی کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس معاملے کی سماعت تعطیل کے دن بھی کی گئی۔ ابتدائی فیصلے میں عدالت نے

713 امیدواروں کو عارضی طور پر امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی تھی، تاہم بعد میں راجستھان پبلک سروس کمیشن (RPSC) کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل کے بعد اس حکم میں تبدیلی کی گئی۔ نئے فیصلے کے مطابق اب صرف ایک امیدوار، سورج مل مینا، کو ہی 5 اور 6 اپریل کو ہونے والے امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی ہے۔ اس سے قبل دیگر امیدواروں کے لیے بھی ایڈمٹ کارڈ جاری کرنے کی ہدایت دی گئی تھی لیکن عدالت نے واضح کیا کہ مکمل حقائق سامنے آنے کے بعد حکم میں ترمیم ضروری تھی۔ عدالت نے دیگر امیدواروں کے لیے یہ راستہ بھی کھلا رکھا ہے کہ وہ راجستھان ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتے ہیں۔ اگر ہائی کورٹ ان کے حق میں فیصلہ دیتی ہے اور دوبارہ امتحان کا حکم ہوتا ہے تو انہیں موقع مل سکتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ بھرتی امتحان پہلے بھی تنازعات کا شکار رہ چکا ہے۔ بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد اسے منسوخ کیا گیا تھا، جس کے بعد بغیر عمر میں رعایت دیے دوبارہ امتحان کرانے کا فیصلہ لیا گیا۔ اسی فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے معاملہ عدالتوں تک پہنچا۔ اس امتحان میں لاکھوں امیدوار شریک ہونے والے ہیں، ایسے میں سپریم کورٹ کے اس تازہ فیصلے کے اثرات وسیع پیمانے پر دیکھے جا رہے ہیں۔

دہلی اسمبلی میں سیکیورٹی میں بڑی چوک، نامعلوم کار گھس گئی، ملزمان فرار

نئی دہلی: پیر (6 اپریل) کو دہلی اسمبلی میں سیکیورٹی نظام پر سنگین سوالات اس وقت کھڑے ہو گئے جب ایک نامعلوم کار زبردستی مرکزی گیٹ سے ٹکرا کر احاطے میں داخل ہو گئی۔ اس اچانک واقعے سے وہاں موجود عملہ اور سیکیورٹی اہلکاروں میں ہلچل مچ گئی۔ حکام کے مطابق گاڑی اتر پردیش میں رجسٹرڈ تھی اور گیٹ نمبر 2 کو نقصان پہنچاتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔ کار سے ایک نقاب پوش شخص باہر نکلا اور سیدھا اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا کے دفتر کی سمت بڑھا۔ اس نے برآمدے کے قریب پھولوں کا ایک گلدستہ رکھا اور فوراً وہاں سے واپس چلا گیا۔ دہلی سیکریٹریٹ کے ایک افسر نے بتایا کہ گلدستے کی مکمل جانچ کی گئی، تاہم اس میں کوئی مشکوک چیز نہیں پائی گئی۔ واقعے کے وقت وی آئی پی گیٹ پر سی آر پی ایف کے اہلکار تعینات تھے، اس کے باوجود ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس غیر معمولی واقعے نے سیکیورٹی ایجنسیوں کو ہائی الرٹ پر لا دیا ہے اور حساس مقامات کی نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق گاڑی کا نمبر یو پی-26 اے زیڈ 8090 ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزم کی تلاش جاری ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ اسے سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب حال ہی میں اسمبلی کو بم سے اڑانے کی دھمکی بھی دی جا چکی تھی، جس کے بعد سیکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے گئے تھے۔ اس نئی پیش رفت نے حفاظتی انتظامات پر مزید سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، سی این جی بھی مہنگی، عوام پر بوجھ بڑھ گیا

نئی دہلی (بیورو، 4 اپریل 2026): ملک میں ایندھن کی بڑھتی قیمتوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، اور اب پٹرول و ڈیزل کے بعد سی این جی کی قیمت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ نجی کمپنی 'ٹورنٹ گیس' نے سی این جی کے نرخوں میں 2 روپے 50 پیسے فی کلو گرام کا اضافہ کیا ہے، جس کے بعد عام صارفین کی پریشانی مزید بڑھ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سے قبل کمرشل ایل پی جی سلنڈر اور ہوائی ایندھن کی قیمتوں میں بھی

اضافہ ہو چکا ہے، جبکہ کچھ نجی کمپنیوں نے پٹرول اور ڈیزل کے دام بھی بڑھائے ہیں۔ اگرچہ سرکاری تیل کمپنیوں نے فی الحال پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی، لیکن عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت تقریباً 110 ڈالر فی بیرل تک پہنچنے کے باعث دباؤ برقرار ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی ایشیا میں کشیدہ حالات اور سپلائی میں رکاوٹ کے سبب عالمی سطح پر ایندھن مہنگا ہو رہا ہے، جس کا اثر بتدریج ملک میں بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔ سی این جی مہنگی ہونے سے خاص طور پر آٹو رکشہ ڈرائیوروں اور روزمرہ سفر کرنے والے افراد پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ ایندھن کی بڑھتی قیمتوں سے ان کی آمدنی متاثر ہو رہی ہے اور اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ادھر یکم اپریل سے کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد بڑے سلنڈر کی قیمت دو ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ اگرچہ گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت میں فی الحال کوئی نئی تبدیلی نہیں کی گئی، تاہم مجموعی طور پر بڑھتی مہنگائی نے عوام اور کاروباری طبقے دونوں کو متاثر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر عالمی حالات میں بہتری نہ آئی تو آنے والے دنوں میں ایندھن کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے، جس کا اثر ٹرانسپورٹ، کاروبار اور روزمرہ زندگی پر پڑنا یقینی ہے۔

افغانستان میں شدید زلزلہ، کابل میں گھر گرنے سے ایک خاندان کے 8 افراد جاں بحق

کابل (رپورٹ): افغانستان میں جمعہ کی شام آنے والے زلزلے نے دارالحکومت کابل کے نواحی علاقے میں شدید تباہی مچا دی، جہاں ایک مکان کے منہدم ہونے سے ایک ہی خاندان کے آٹھ افراد جان کی بازی ہار گئے۔ حکام کے مطابق زلزلے کی شدت 8.5 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی گہرائی تقریباً 181 کلومیٹر تھی۔ جھٹکے نہ صرف افغانستان بلکہ پاکستان اور ہندوستان کے مختلف علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے، جس سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کابل کے بگرامی ضلع کے گوسفندرہ علاقے میں زلزلے کے باعث ایک رہائشی مکان مکمل طور پر زمین بوس ہو گیا۔ صوبائی حکام نے بتایا کہ ملبے تلے دب کر ہلاک ہونے والے تمام افراد ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، جن میں والدین، چار بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ زلزلہ گہرائی میں آیا تھا،

تاہم افغانستان کے دیہی علاقوں میں کمزور اور کچے مکانات کی وجہ سے معمولی شدت کے جھٹکے بھی بڑے جانی نقصان کا سبب بن جاتے ہیں۔ دوسری جانب پاکستان کے اسلام آباد، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے علاقوں سمیت ہندوستان کے زیر انتظام کشمیر میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، تاہم وہاں کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ حکام نے متاثرہ علاقے میں امدادی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں اور مزید نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ نئی دہلی، 4 اپریل: شمالی ہندوستان کے مختلف حصوں میں جمعہ کی رات اچانک زلزلے کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کے باعث لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور کئی علاقوں میں لوگ گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے۔ یہ جھٹکے رات تقریباً 9 بج کر 42 منٹ پر محسوس کیے گئے، جن کا اثر دہلی-این سی آر، چنڈی گڑھ اور دیگر قریبی علاقوں تک دیکھا گیا۔ تقریباً 9.5 درج کی گئی۔ اگرچہ جھٹکوں کا دورانیہ مختصر تھا، لیکن شدت اتنی تھی کہ بلند عمارتوں میں رہنے والے افراد نے اسے واضح طور پر محسوس کیا

اے ٹی جی اورنگ آباد ٹائلز گیلری
ہر دیوار، ہر زمین ایک نیا انداز گھر، آفس یا کسی بھی تعمیر کے لیے مکمل سامان ایک ہی جگہ دستیاب وال ٹائلز اور فلور ٹائلز کی جدید کلیکشن مکمل بلڈنگ میٹریل دستیاب بہترین کوالٹی اور جدید ڈیزائن ہر بجٹ کے مطابق مناسب قیمتیں

الغفور حج وعمرہ ٹور اینڈ ٹریولز
حج اور عمرہ کے لیے بہترین اور قابل اعتماد خدمات آپ کے مقدس سفر کو آسان اور یادگار بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار عمرہ پیکیجز مناسب قیمت پر آرام دہ رہائش اور بہترین انتظامات فلائٹس، ویزا اور مکمل رہنمائی 24 گھنٹے سروس اور مکمل سپورٹ

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

جنگ بندی میں اہم پیش رفت: ٹرمپ کے اعلان کے بعد تہران کا باضابطہ ردعمل سامنے آگیا

ٹرمپ کی جانب سے دو ہفتہ جنگ بندی کے اعلان پر ایران کا ردعمل، کشیدگی میں کمی کی امید بڑھ گئی

۸: اپریل امریکہ کے سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک اہم پیش رفت میں ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائیوں کو دو ہفتوں کے لیے روکنے کا اعلان کیا ہے، جسے خطے میں کشیدگی کم کرنے کی ایک سنجیدہ سفارتی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس اعلان نے عالمی سطح پر توجہ حاصل کی ہے اور مختلف ممالک نے اسے مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ فیصلہ حالیہ اعلیٰ سطحی سفارتی رابطوں کے بعد لیا گیا، جن میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت کے ساتھ اہم گفتگو شامل رہی۔ ان ملاقاتوں میں مشرق وسطیٰ کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور فوری طور پر کشیدگی کم کرنے کے لیے عملی اقدامات پر زور دیا گیا۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ اگر ایران آبنائے ہرمز کو فوری اور محفوظ انداز میں بحال کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے تو یہ عارضی اقدام باقاعدہ اور طویل مدتی دو طرفہ جنگ بندی میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اپنے زیادہ تر فوجی اہداف حاصل کر چکا ہے اور اب ترجیح ایک پائیدار امن معاہدے کی جانب بڑھنا ہے۔ دوسری جانب ایران کے سرکاری میڈیا میں بھی اس پیش رفت کے حوالے سے مثبت اشارے سامنے آئے ہیں، جس سے عندیہ ملتا ہے کہ تہران بھی کشیدگی کم کرنے کے امکانات پر غور کر رہا ہے۔ بعض رپورٹس کے مطابق پس پردہ سفارتی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں، جو کسی بڑے معاہدے کی بنیاد بن سکتی ہیں۔ عالمی ماہرین اور تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر یہ پیش رفت برقرار رہتی ہے تو یہ نہ صرف امریکہ اور ایران کے تعلقات میں بہتری کا باعث بن سکتی ہے بلکہ پورے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم، حتمی صورتحال آئندہ چند دنوں میں ہونے والی پیش رفت اور دونوں ممالک کے عملی اقدامات پر منحصر ہوگی۔

منی پور میں تشدد کی نئی لہر، راکٹ حملے میں معصوم جانیں ضائع

کئی اضلاع میں انٹرنیٹ بند

۷: اپریل منی پور میں ایک بار پھر حالات کشیدہ ہو گئے ہیں جہاں بشنو پور ضلع میں مشتبہ عسکریت پسندوں کے راکٹ حملے نے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس افسوسناک واقعے میں دو معصوم بچوں کی جان چلی گئی جبکہ ان کی والدہ زخمی ہو گئیں۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر حکومت نے امپھال ویسٹ، امپھال ایسٹ، تھوبل، کاکچنگ اور بشنو پور سمیت پانچ اضلاع میں انٹرنیٹ خدمات تین دن کے لیے معطل کر دی ہیں یہ واقعہ دیر رات موئرانگ ٹرونگلاوبی علاقے میں پیش آیا، جہاں ایک گھر پر دھماکہ خیز مواد گرنے سے زوردار دھماکہ ہوا۔ اس وقت گھر میں موجود پانچ سالہ بچہ اور چھ ماہ کی بچی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ ان کی ماں زخمی ہو گئیں۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا گیا اور انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل کر ٹائر جلائے، گاڑیوں کو آگ لگائی اور پولیس چوکی کو نقصان پہنچایا صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو فوری طور پر علاقے میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ نے اس حملے کو انتہائی سفاکانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف انسانیت بلکہ ریاست میں قائم امن کے خلاف کھلی سازش ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ملوث عناصر کو جلد گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ متحد رہیں اور ایسے عناصر کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہوں جو ریاست کی سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ حکام کے مطابق علاقے سے ایک مشتبہ دھماکہ خیز آلہ بھی برآمد ہوا ہے، جس کے بعد سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے

ملکارجن کھڑگے اور پرینکا گاندھی کی اپیل: کیرالہ آسام اور پڈوچیری میں تبدیلی اور انصاف کے لیے ووٹ دیں

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پرینکا گاندھی نے کیرالہ، آسام اور پڈوچیری کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بدعنوانی، بے روزگاری اور ناانصافی کے خلاف اپنا ووٹ استعمال کرتے ہوئے ایک بہتر حکومت کا انتخاب کریں۔ اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں جاری ووٹنگ کے دوران کانگریس قیادت نے عوام سے بھرپور شرکت کی درخواست کی اور تبدیلی، انصاف اور مضبوط حکمرانی کے حق میں ووٹ دینے پر زور دیا۔ ملکارجن کھڑگے اور پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے ذریعے الگ الگ پیغامات جاری کرتے ہوئے ووٹروں کو متحرک کرنے کی کوشش کی۔ کیرالہ کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ یہ ریاست ہمیشہ تعلیم، سماجی انصاف، سیکولر اقدار اور وقار کی پہچان رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیرالہ نے ترقی پسند سوچ کی مثال قائم کی ہے اور اب ایک بار پھر عوام کے سامنے درست فیصلہ کرنے کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بے روزگاری، مالی مشکلات اور غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے، جس سے کسان، مزدور، نوجوان اور چھوٹے کاروباری سب متاثر ہیں اور سوال کر رہے ہیں کہ مواقع کہاں ہیں۔ کھڑگے نے خبردار کیا کہ عوام کو تقسیم پیدا کرنے والی اور توجہ ہٹانے والی سیاست سے دور رہنا چاہیے تاکہ ریاست کی یکجہتی برقرار رہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ووٹرز ایسے نظام کو منتخب کریں جو عوام کی آواز سنے، ان کے مسائل کو سمجھے اور عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے آخر میں ایک بہتر اور منصفانہ کیرالہ کے لیے ووٹ دینے کی اپیل کی۔ پڈوچیری کے حوالے سے اپنے پیغام میں کھڑگے نے کہا کہ عوام کے پاس یہ سنہری موقع ہے کہ وہ بدعنوانی، بے روزگاری، منشیات، پیپر لیک اور وسائل کے غلط استعمال کے خلاف فیصلہ کن ووٹ دیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی درجہ، روزگار کے مواقع، سلامتی، شفاف حکمرانی اور ہر شہری کے وقار کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کے مطابق ووٹ ہی وہ ذریعہ ہے جس سے بچوں کے مستقبل کا تحفظ اور ریاست کی ترقی کو دوبارہ بحال کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب پرینکا گاندھی نے بھی کیرالہ کے عوام سے جذباتی انداز میں اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسی حکومت کے مستحق ہیں جو ان کے مسائل کو سمجھے اور ان کی فلاح کے لیے کام کرے، نہ کہ صرف اقتدار کے لیے سیاست کرے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ عوام تبدیلی کا انتخاب کریں اور یو ڈی ایف اسی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ پرینکا گاندھی نے آسام کے ووٹروں سے بھی اپیل کی کہ وہ جمہوری عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی زمین، ثقافت اور مستقبل کے تحفظ کے لیے ووٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام ایسی حکومت کے حقدار ہیں جو ان کے مفادات کے لیے کام کرے اور انہیں مضبوط بنائے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق کانگریس قیادت کے یہ بیانات انتخابی ماحول میں خاصی اہمیت رکھتے ہیں، کیونکہ تینوں علاقوں میں سخت مقابلہ جاری ہے اور ہر جماعت عوامی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ اپیلیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ کانگریس اپنی انتخابی مہم میں عوامی مسائل کو مرکزی حیثیت دینا چاہتی ہے۔

نوی ممبئی میں سائبر فراڈ کا خطرناک جال: گیس کنکشن بند کرنے کے نام پر لاکھوں کی واردات

نوی ممبئی میں سائبر جرائم پیشہ افراد نے دھوکہ دہی کا ایک نیا حربہ اپناتے ہوئے شہریوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ اس بار ٹھگ گیس کنکشن بند کرنے کی دھمکی دے کر لوگوں سے بڑی رقم ہتھیا رہے ہیں۔ کوپر خیرانے پولیس اسٹیشن کے حدود میں ایک شخص کے ساتھ 10 لاکھ 30 ہزار روپے کی بڑی ٹھگی کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ پولیس کے مطابق گھنسولی کے رہائشی اشرف گائن کو ایک نامعلوم کال موصول ہوئی، جس میں کالر نے خود کو مہانگر گیس لمیٹڈ (MGL) کا افسر ظاہر کیا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ گیس بل ادا نہ ہونے کی وجہ سے کنکشن منقطع کیا جا رہا ہے۔ صورتحال سے پریشان ہو کر متاثرہ شخص نے فوری ادائیگی کی خواہش ظاہر کی۔ اسی دوران ٹھگوں نے ایک اور نمبر سے ایک فائل بھیج کر اسے ڈاؤنلوڈ کرنے کی ہدایت دی۔ جیسے ہی فائل کھولی گئی، موبائل فون میں خفیہ طور پر میلویئر انسٹال ہو گیا، جس کے ذریعے ملزمان نے فون کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ چند ہی لمحوں میں بینک اکاؤنٹ سے 10 لاکھ 30 ہزار روپے نکال لیے گئے۔ رقم کٹنے کا پیغام ملتے ہی متاثرہ شخص نے پولیس سے رجوع کیا، جس کے بعد نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسی علاقے میں چند روز قبل بھی اسی نوعیت کی واردات پیش آئی تھی، جہاں ایک بزرگ شہری کو نشانہ بنا کر لاکھوں روپے نکال لیے گئے تھے۔ دونوں واقعات میں ایک ہی طریقہ استعمال کیا گیا یعنی گیس بل یا کنکشن بند کرنے کا بہانہ اور موبائل میں نقصان دہ فائل انسٹال کروانا۔ پولیس نے شہریوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی نامعلوم کال یا میسج پر ہرگز اعتماد نہ کریں۔ خاص طور پر کسی بھی مشکوک لنک یا فائل کو ڈاؤنلوڈ کرنے سے گریز کریں، کیونکہ اس کے ذریعے آپ کا موبائل اور بینکنگ معلومات خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ حکام نے مشورہ دیا ہے کہ گیس بل یا کسی بھی سروس سے متعلق معلومات کے لیے صرف آفیشل کسٹمر کیئر یا کمپنی کی مستند ویب سائٹ کا ہی استعمال کریں۔ نوی ممبئی پولیس نے بڑھتے ہوئے سائبر فراڈ کے واقعات کے پیش نظر عوامی بیداری مہم شروع کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے تاکہ شہری ایسے جال میں پھنسنے سے بچ سکیں۔

وندے بھارت ٹرین میں فوڈ کوالٹی پر جھٹکا، کیڑا ملنے پر کمپنی پر بھاری جرمانہ

۷: اپریل وندے بھارت ٹرین میں کھانے کے معیار پر سوال، کیڑا ملنے پر ریلوے کا سخت ایکشن ملک کی پریمیم ٹرینوں میں شمار ہونے والی وندے بھارت ایک بار پھر کھانے کے معیار کو لے کر تنازع میں آ گئی ہے۔ احمد آباد سے ممبئی جانے والی ٹرین میں مسافروں کو فراہم کیے گئے کھانے میں کیڑا ملنے کا معاملہ سامنے آیا، جس کے بعد مسافروں میں بے چینی پھیل گئی۔ یہ واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب ایک مسافر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کھانے کی تصویر شیئر کی، جس میں واضح طور پر کیڑا نظر آ رہا تھا۔ مسافر کے مطابق کھانے میں کیڑا رینگتا ہوا پایا گیا، جس نے دیگر مسافروں کو بھی پریشان کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق اسی کوچ میں مزید مسافروں نے بھی اسی طرح کی شکایت کی، جس کے بعد کئی لوگوں نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا عاملہ وائرل ہوتے ہی ریلوے حکام حرکت میں آ گئے اور فوری جانچ شروع کی گئی۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ کھانے کی سپلائی ایک پرائیویٹ وینڈر کے ذریعے کی گئی تھی۔ لاپروائی ثابت ہونے پر ریلوے نے متعلقہ کمپنی پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ وینڈر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے معاہدہ ختم کرنے کی کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ جس کچن سے یہ کھانا تیار ہوا تھا، اسے فوری طور پر بند کر دیا گیا ہے اور وہاں صفائی و جراثیم کشی کا عمل جاری ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ مسافروں کی صحت اور صفائی کے معاملے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ساتھ ہی مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے نگرانی مزید سخت کرنے کا بھی یقین دلایا گیا ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر پریمیم ٹرینوں میں فراہم کی جانے والی سہولیات اور معیار پر سوال کھڑے کر رہا ہے

سابق مرکزی وزیر محسنہ قدوائی کا انتقال، قومی سیاست کا ایک اہم باب ختم

۸: اپریل کانگریس کی سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر محسنہ قدوائی 93 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ انہوں نے نئی دہلی کے ایک نجی اسپتال میں آخری سانس لی۔ ان کے انتقال کی خبر سامنے آتے ہی ملک بھر کے سیاسی حلقوں میں غم کی فضا چھا گئی، جبکہ ان کے آبائی ضلع بارہ بنکی میں خاص طور پر سوگ کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ محسنہ قدوائی کو کانگریس کی باوقار اور تجربہ کار قیادت میں شمار کیا جاتا تھا۔ وہ طویل عرصے تک قومی سیاست کا اہم حصہ رہیں اور اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کے ادوار میں مرکزی حکومت میں نمایاں ذمہ داریاں سنبھالتی رہیں۔ ان کی سیاسی بصیرت اور عوامی مسائل سے جڑاؤ کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اپنے سیاسی سفر کے دوران انہوں نے صحت و خاندانی بہبود، شہری ترقی، سیاحت، ٹرانسپورٹ اور دیہی ترقی جیسے اہم محکموں کی وزارتیں سنبھالیں۔ اس کے علاوہ وہ ریاستی سطح پر بھی سرگرم رہیں اور اتر پردیش حکومت میں مختلف شعبوں کی ذمہ داریاں ادا کیں۔ وہ اتر پردیش اسمبلی، قانون ساز کونسل، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی رکن بھی رہ چکی تھیں، جو ان کے طویل اور متحرک سیاسی سفر کی عکاسی کرتا ہے۔ یکم جنوری 1932 کو پیدا ہونے والی محسنہ قدوائی نے ابتدائی دور ہی سے سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کر دیا تھا۔ ان کا سیاسی سفر اتر پردیش سے شروع ہوا اور وہ بتدریج قومی سطح پر ایک مضبوط اور بااثر رہنما کے طور پر ابھریں۔ انہیں ایک سنجیدہ، باوقار اور عوام سے جڑی ہوئی شخصیت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وہ اپنے آبائی علاقے سے گہرا لگاؤ رکھتی تھیں اور وقتاً فوقتاً وہاں کا دورہ کرتی رہتی تھیں۔ ان کے انتقال پر مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ان کی تدفین دہلی میں ہی انجام دی جائے گی۔ ان کے انتقال کو ملکی سیاست میں ایک بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ وہ ایک ایسی رہنما تھیں جنہوں نے کئی دہائیوں تک عوامی خدمت اور سیاسی استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔

آئی پی ایل 2026: آخری اوور میں پلٹا میچ، گجرات نے دہلی کو ایک رن سے ہرایا

اورنگ آباد آئی پی ایل 2026 میں 8 اپریل کو کھیلا گیا گجرات ٹائٹنز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان مقابلہ شائقین کے لیے ایک یادگار میچ ثابت ہوا۔ اتار چڑھاؤ سے بھرپور اس مقابلے میں آخر کار گجرات نے انتہائی سنسنی خیز انداز میں صرف ایک رن سے کامیابی اپنے نام کر لی۔ ٹاس جیت کر دہلی کے کپتان اکشر پٹیل نے پہلے گیند بازی کا انتخاب کیا، جس کے بعد گجرات کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 210 رنز کا مضبوط ہدف قائم کیا۔ کپتان شبھمن گل نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 45 گیندوں پر 77 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، جبکہ جوس بٹلر نے 27 گیندوں پر 52 رنز بنا کر ٹیم کو مستحکم آغاز فراہم کیا۔ بعد ازاں واشنگٹن سندر نے 32 گیندوں پر 55 رنز کی اہم اننگز کھیل کر اسکور کو 200 کے پار پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ہدف کے تعاقب میں دہلی کی شروعات جارحانہ رہی۔ کے ایل راہل اور پتھوم نسانکا نے پہلی وکٹ کے لیے 76 رنز جوڑ کر ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ نسانکا 41 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ راہل نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 92 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ تاہم درمیانی اوورز میں دہلی کی وکٹیں تیزی سے گرنے لگیں، جس سے میچ کا رخ بدل گیا۔ آخری اوورز میں ڈیوڈ ملر نے زخمی ہونے کے باوجود دوبارہ میدان میں آ کر زبردست شاٹس کھیلے اور میچ کو ایک بار پھر دہلی کے حق میں موڑ دیا۔ 19 ویں اوور میں 23 رنز بننے کے بعد آخری اوور میں دہلی کو جیت کے لیے 13 رنز درکار تھے۔ فیصلہ کن اوور میں ڈرامہ اپنے عروج پر پہنچ گیا۔ ایک موقع پر دہلی کو 2 گیندوں پر صرف 2 رنز چاہیے تھے، لیکن گجرات کے گیند باز پرسدھ کرشنا نے دباؤ میں بہترین گیند بازی کرتے ہوئے آخری گیند پر رن آؤٹ کرا دیا۔ یوں دہلی کی ٹیم 209 رنز تک محدود رہی اور گجرات نے یہ سنسنی خیز مقابلہ 1 رن سے جیت لیا۔ گجرات کی جیت میں راشد خان کا کردار نمایاں رہا، جنہوں نے 4 اوورز میں صرف 17 رنز دے کر 3 اہم وکٹیں حاصل کیں اور انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

40 سال پرانا کاروبار ختم میرٹھ کی مشہور مارکیٹ پر تالا، ہزاروں افراد معاشی بحران کا شکار

۸: اپریل اتر پردیش کے شہر میرٹھ میں شاستری نگر سینٹرل مارکیٹ کے لیے بدھ کا دن ایک افسوسناک باب بن کر سامنے آیا، جب انتظامیہ نے محض 9 گھنٹوں میں تقریباً 40 سال پرانے کاروباروں پر تالے لگا دیے۔ اس کارروائی سے اندازاً 40 ہزار افراد کا روزگار متاثر ہوا۔ صبح 9 بجے شروع ہونے والی سیلنگ مہم شام 6 بجے تک جاری رہی، اور اس دوران متاثرہ دکاندار، اسکول و اسپتال چلانے والے افراد حکام سے رحم کی اپیل کرتے رہے، مگر ان کی فریاد بے اثر ثابت ہوئی۔ کارروائی سے ایک رات قبل یعنی منگل کو دیر رات تک تاجروں نے سیلنگ روکنے کی منصوبہ بندی کی تھی، اور بدھ کی صبح سویرے مختلف مقامات پر اپنی موجودگی بھی درج کروائی۔ اس کے باوجود انتظامیہ نے سخت تیاری کر رکھی تھی۔ صبح ہوتے ہی پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، جگہ جگہ بیریکیڈنگ کی گئی اور بھاری نفری تعینات کر دی گئی۔ صبح تقریباً 8 بجے افسران کے معائنہ کے بعد 9 بجے کارروائی کا باقاعدہ آغاز کیا گیا، جس میں سب سے پہلے ایم پی جی ایس گرلز کالج کو سیل کیا گیا۔ اس کے بعد رنگولی منڈپ اور سدھا اسپتال سمیت کئی اہم مقامات پر تالے لگائے گئے، جس سے تاجروں میں خوف اور غم کی لہر دوڑ گئی۔ گرودوارہ روڈ پر واقع سینٹ فورڈ اسپتال اور امریکن کڈز اسکول بھی اس کارروائی کی زد میں آ گئے۔ جب ٹیم ڈاکٹر اشوک گرگ کے کلینک پر پہنچی تو انہوں نے سامان نکالنے کے لیے کچھ وقت مانگا لیکن اسی دوران دیگر ٹیموں نے وردھمان اسپتال، باکسی پارک ریسٹورنٹ اور ویئر ہاؤس پر بھی سیلنگ کی کارروائی جاری رکھی۔ سمیت نرسنگ ہوم کے قریب واقع ایک بڑے کمرشل کمپلیکس، جس میں 30 سے زائد دکانیں تھیں، کو سیل کیے جانے پر لوگوں کا غم و غصہ کھل کر سامنے آیا۔ کئی دکانداروں نے اپنی دکانوں کو بچانے کے لیے شٹر گرا دیے تھے، لیکن اس کے باوجود ٹیم کے ساتھ ان کی تلخ بحثیں ہوئیں۔ موقع پر موجود کئی خواتین اور خاندانوں کے افراد آبدیدہ نظر آئے، جبکہ چھوٹے کاروباری ہاتھ جوڑ کر اپنی روزی روٹی بچانے کی اپیل کرتے رہے، مگر انتظامیہ نے کسی بھی قسم کی نرمی نہیں دکھائی۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

3

مورخہ ۱۰ اپریل ۲۰۲۶ء مطابق ۲۱ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ، بروز جمعہ

Friday 10 April .2026 Page-4 Rs:2

عالم اسلام

ہفت روزہ

خبروں کی خبر

اورنگ آباد، مہاراشٹر، انڈیا

KHABRON KI KHABAR

جامعہ ازہر گکرولی میں سالانہ اجلاس و دستار بندی کی روح پرور تقریب منعقد

چار خوش نصیب طلبہ اور ایک طالبہ نے حفظِ قرآن کریم کی عظیم سعادت حاصل کی

گکرولی: تفصیلات کے مطابق مدرسہ جامعہ ازہر گکرولی میں سالانہ اجلاس و دستار بندی کی بابرکت و روح پرور تقریب نہایت ہی شان و شوکت اور دینی جذبہ کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں ہزاروں فرزندانِ توحید نے شرکت کر کے اپنے ایمان و عقیدہ کی تجدید کی۔ تقریب کی صدارت ادارے کے سرپرست مولانا محمد ارشاد مظاہری نے فرمائی۔ جبکہ کنوینر اجلاس نوجوان عالم دین اور ادارے کے ناظم اعلیٰ مولانا بدر اختر مظاہری نے نہایت نظم و نسق کے ساتھ اجلاس کے آغاز تا اختتام مکمل نگرانی فرمائی تقریب کا آغاز قاری شان عالم کی پُرسوز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد مولوی فیصل اور قاری محمد اعظم میرٹھی نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں نعتِ پاک پیش کر کے سامعین کے قلوب کو منور کیا۔ نظامت کے فرائض مولانا سہیل اختر رحیمی نے نہایت خوبصورت اور بلیغ انداز میں انجام دیے۔ مہمان خصوصی کے طور پر دارالعلوم دیوبند سے تشریف لائے مولانا منیر الدین صاحب نقشبندی نے اپنے خطاب میں قرآن کریم کی عظمت و فضیلت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حفاظِ کرام دراصل امت کا سرمایہ ہیں، جن کے سینوں میں اللہ تعالیٰ کا کلام محفوظ ہوتا ہے۔ انہوں نے والدین کو نصیحت کی کہ وہ اپنے بچوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں۔ مولانا محمد حسن نقشبندی نے فرمایا کہ موجودہ پُرفتن دور میں قرآن کریم سے تعلق مضبوط کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے، کیونکہ یہی کتاب انسانیت کو ہدایت کا راستہ دکھاتی ہے۔ مولانا موصوف نے عقیدۂ ختم نبوت پر بھی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں نت نئے طریقے سے امت کے نوجوانوں کو بہکانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں ایسے میں ایمان کی حفاظت کے لئے بیداری ضروری ہے بالخصوص عقیدۂ ختم نبوت جو کہ شرط ایمان ہے اس عقیدے کی حفاظت نہایت ضروری ہے اس موقع پر نبیرۂ شیخ الاسلام مولانا محمد حسن مدنی نے اپنے خطاب میں مدارسِ دینیہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہی ادارے دین اسلام کے قلعے ہیں، جہاں سے علماء اور حفاظ تیار ہو کر ملت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اگر یہ مدارس خدانخواستہ ختم ہو گئے ہماری نسلوں کے ایمان کی حفاظت ممکن نہ ہو سکے گی مفتی محمد مستقیم ہاپوڑ نے کہا کہ حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کرنا بہت بڑی نعمت ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ انہوں نے حفاظ کو نصیحت کی کہ وہ قرآن کے ساتھ اپنے عمل کو بھی مضبوط بنائیں۔ مفتی محمد راغب عمر نے اپنے خطاب میں قرآن و سنت کی پیروی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کامیابی کا واحد راستہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا ہے۔ قاری عبید الرحمن نے تجویدِ قرآن کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کو صحیح مخارج اور قواعد کے ساتھ پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر قرب و جوار کے علماء و ائمہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی ادارے کے اساتذہ قاری شعیب عالم قاری فراز عالم قاری محمد ناظم مولانا عبدالماجد قاری مظفر وغیرہ بھی شامل رہے

وقت ناپنے کا یہ نظام کن مراحل سے گزر کر آج تک پہنچا 60 منٹ کا راز آخر کیا ہے؟

ایک گھنٹہ 60 منٹ کیوں؟ وقت کی پیمائش کا مکمل، حیران کن اور وسیع سفر۔ ہم روزمرہ زندگی میں وقت کو گھنٹوں، منٹوں اور سیکنڈز میں ناپتے ہیں، مگر یہ نظام اچانک وجود میں نہیں آیا بلکہ ہزاروں سال کی انسانی سوچ، ضرورت اور مسلسل تجربات کا نتیجہ ہے، اس کی ابتدا قدیم میسوپوٹیمیا کی تہذیب سے ہوئی جہاں سومیری لوگوں نے گنتی کا ایسا طریقہ اپنایا جو 60 کے ہندسے پر مبنی تھا کیونکہ یہ عدد آسانی سے کئی حصوں (جیسے 2، 3، 4، 5، 6، 10، 12 وغیرہ) میں تقسیم ہو سکتا ہے، جس سے تجارت، زمین کی پیمائش، کھیتی باڑی اور روزمرہ کے حساب کتاب میں بے حد سہولت پیدا ہوتی تھی، بعد میں بابل کی تہذیب نے اسی نظام کو مزید ترقی دی اور فلکیاتی مشاہدات یعنی سورج، چاند، سیاروں اور ستاروں کی حرکت کو سمجھنے کے لیے وقت کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنا شروع کیا، جس سے منٹ اور سیکنڈ جیسے تصورات سامنے آئے، اسی دوران قدیم مصریوں نے دن اور رات کو 12، 12 حصوں میں تقسیم کر کے 24 گھنٹوں کا نظام متعارف کروایا، اور وہ سورج گھڑیوں (Sun Dial)، پانی کی گھڑیوں اور سائے کی لمبائی کے ذریعے وقت کا اندازہ لگاتے تھے، دلچسپ بات یہ ہے کہ قدیم دور میں گھنٹے آج کی طرح برابر نہیں ہوتے تھے بلکہ موسم کے حساب سے بڑے اور چھوٹے ہو جاتے تھے، یعنی گرمیوں میں دن کے گھنٹے لمبے اور سردیوں میں چھوٹے ہوتے تھے، بعد میں یونانیوں اور رومیوں نے بابل کے اس نظام کو اپنایا اور اسے مزید سائنسی اور منظم شکل دی، یہاں تک کہ ریاضی اور فلکیات میں 360 درجے کا دائرہ بھی اسی 60 کے نظام کی بدولت عام ہوا، جس نے نہ صرف وقت بلکہ سمتوں، نقشہ سازی اور سمندری سفر کو بھی آسان بنایا، اگرچہ 18 ویں صدی میں فرانس نے انقلاب کے بعد وقت کو بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے دن کو 10 گھنٹوں اور ہر گھنٹے کو 100 منٹ میں تقسیم کرنے کا اعشاری نظام نافذ کیا، مگر یہ زیادہ عرصہ نہ چل سکا کیونکہ یہ انسانی عادت، مذہبی نظام، کاروباری اوقات اور دیگر ممالک کے ساتھ ہم آہنگی کے خلاف تھا، وقت کی پیمائش کے آلات بھی مسلسل ترقی کرتے رہے، پہلے سورج اور پانی کی گھڑیاں استعمال ہوئیں، پھر 12 ویں صدی میں مکینیکل گھڑیاں آئیں جو گرجا گھروں اور شہروں میں نصب کی جاتی تھیں، 17 ویں صدی میں پینڈولم گھڑیوں نے وقت کی درستگی میں انقلاب برپا کیا، 18 ویں صدی میں سمندری سفر کے لیے خاص گھڑیاں (کرونومیٹر) بنائی گئیں تاکہ جہاز سمندر میں اپنی درست پوزیشن معلوم کر سکیں، 20 ویں صدی میں کوارٹز گھڑیاں ایجاد ہوئیں جو بجلی کے ذریعے انتہائی درست وقت بتاتی تھیں، اور پھر ایٹمی گھڑیاں سامنے آئیں جو ایٹم کی اندرونی ارتعاش کو بنیاد بنا کر وقت ناپتی ہیں اور اربوں سال میں بھی ایک سیکنڈ کی غلطی نہیں کرتیں، جدید دور میں وقت کو مزید باریک حصوں جیسے ملی سیکنڈ، مائیکرو سیکنڈ اور نینو سیکنڈ میں بھی ناپا جا رہا ہے، جو انٹرنیٹ، موبائل نیٹ ورکس، سیٹلائٹ، GPS، بینکنگ سسٹم، اسٹاک مارکیٹ اور سائنسی تجربات کے لیے نہایت ضروری ہے، مزید یہ کہ دنیا بھر میں وقت کو ایک جیسا رکھنے کے لیے "کوآرڈی نیٹڈ یونیورسل ٹائم (UTC)" استعمال کیا جاتا ہے اور زمین کی گردش میں معمولی سستی یا تیزی کو متوازن رکھنے کے لیے کبھی کبھار "لیپ سیکنڈ" بھی شامل کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ دنیا کو مختلف ٹائم زونز میں تقسیم کیا گیا تاکہ ہر خطے میں سورج کے طلوع و غروب کے مطابق وقت مقرر ہو سکے، یہ نظام خاص طور پر ریلوے، ہوائی سفر اور عالمی رابطوں کے لیے بے حد ضروری ثابت ہوا، آج ڈیجیٹل دور میں ہماری گھڑیاں خودبخود انٹرنیٹ کے ذریعے ایٹمی گھڑیوں سے جڑ کر درست وقت حاصل کر لیتی ہیں، یہاں تک کہ خلائی مشن، سیٹلائٹ نیویگیشن اور سائنسی تحقیق کے پیچیدہ تجربات بھی نینو سیکنڈ کی درستگی پر انحصار کرتے ہیں، سائنسی لحاظ سے وقت کو اب صرف ایک پیمائش نہیں بلکہ کائنات کا ایک بنیادی جزو سمجھا جاتا ہے، جدید فزکس کے مطابق وقت اور جگہ (Space) مل کر "اسپیس ٹائم" بناتے ہیں اور کشش ثقل یا رفتار کے بدلنے سے وقت کی رفتار بھی تبدیل ہو سکتی ہے، مثال کے طور پر خلا میں یا بہت تیز رفتار سفر میں وقت زمین کے مقابلے میں سست گزر سکتا ہے، مزید یہ کہ انسانی زندگی میں وقت کی اہمیت صرف سائنسی نہیں بلکہ سماجی، مذہبی اور معاشی بھی ہے، نمازوں کے اوقات، روزمرہ کے معمولات، اسکول، دفاتر، ٹرینیں اور پروازیں سب اسی نظام پر چلتے ہیں، یوں ایک گھنٹے کے 60 منٹ اور ایک منٹ کے 60 سیکنڈ کا اصول صرف ایک سادہ روایت نہیں بلکہ قدیم تہذیبوں کی ذہانت، فلکیاتی علم، سائنسی ترقی، انسانی ضرورت اور عالمی ہم آہنگی کا ایسا شاندار امتزاج ہے جو ہزاروں سال گزرنے کے باوجود آج بھی پوری دنیا میں بغیر کسی بڑی تبدیلی کے قائم ہے اور ہماری پوری جدید زندگی اسی مضبوط بنیاد پر چل رہی ہے۔

لاہور کی بادشاہی مسجد میں محفوظ تبرکات کی حیران کن کہانی عرب سے برصغیر تک یہ سفر کیسے طے ہوا؟

لاہور کے شمال میں زمین سے 15 فٹ بلند چبوترے پر واقع بادشاہی مسجد کے سرخ پتھر بارش سے گلابی ہو رہے تھے جب 17 ویں صدی میں بنی مسلمانوں کی اس عبادت گاہ کے پیش امام اور خطیب مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد اس کے شاندار محرابی دروازے سے گزر کر ہمیں بالائی منزل پر لے کر گئے۔ اُوپری منزل پر تبرکاتِ مقدسہ کی تختی کے تلے سے گزریں تو ایک گیلری میں داخل ہوتے ہیں۔ یہاں مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کی تلاوت اور ترجمے کے پُراثر صوتی پس منظر میں شیشوں سے محفوظ بڑے اور چھوٹے خانوں میں پیغمبر اسلام اور دیگر مذہبی شخصیات سے منسوب تقریباً 27 اشیا رکھی ہیں، جنھیں مسلمان متبرک مانتے ہیں اور ہر روز صبح آٹھ بجے سے اذانِ مغرب تک اُنھیں دیکھا جا سکتا ہے۔ بادشاہی مسجد کے خطیب مولانا آزاد، جو اسلامی مہینوں کے آغاز کا تعین کے لیے قائم سرکاری ادارے رویت ہلال کمیٹی کے سربراہ بھی ہیں، نے دھیمے انداز میں بی بی سی کو بتایا کہ یہاں موجود تبرکات پیغمبر اسلام، اُن کی بیٹی حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت امام حسن، حضرت امام حسین اور حضرت عبدالقادر جیلانی سے منسوب ہیں۔ مولانا آزاد نے بتایا کہ 'پہلی متبرک چیز موئے مبارک ہے، یعنی پیغمبرِ اسلام کا بال، جسے مہدب عدسے یا میگنیفائینگ گلاس سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ مہدب عدسہ شیشے کے شیلف ہی میں نصب ہے۔' اس کے ساتھ حضور سے منسوب ایک گُدڑی، ایک سبز عمامہ اور وہ کلاہ یا ٹوپی ہے جس کے گرد یہ عمامہ باندھا جاتا تھا، ایک روئی بھرا جُبہ مبارک ہے اور ایک عصا یعنی چھڑی ہے۔ اِن تبرکات کے پس منظر میں حضور سے منسوب عَلم یعنی جھنڈے کی نقل ہے۔' 'یہاں غلافِ کعبہ اور غلافِ روضہ رسول ہے، رُکن یمنی (یمن کا پتھر) اور غارِ حرا کا پتھر ہے۔ (اسلامی عقائد کے مطابق غارِ حرا میں پیغمبرِ اسلام عبادت کرتے تھے اور یہیں اُن پر پہلی وحی اُتری تھی۔)' 'یہاں حضور سے منسوب تبان (گھٹنا یا تہہ بند)، جوتا، ایک جوتے کا خاکہ اور ایک صندل رنگ پتھر ہے جس پر آپ کے قدم مبارک کا نشان ثبت ہے۔ پتھر انھیں آرام دینے کے لیے نرم پڑ گیا تھا۔' مولانا آزاد کے مطابق یہاں حضرت علی سے منسوب عمامہ (کُلاہ سمیت) اور تعویذ، حضرت فاطمہ کا چکن دار رومال اور جائے نماز، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کی دستاریں، امام حسین کی کُلاہ، عَلم، روضے کا غلاف اور خاکِ کربلا بھی یہاں محفوظ ہیں۔ حضرت اویس قرنی سے منسوب دانت اور عبدالقادر جیلانی کا لحاف، جائے نماز اور مزار کا غلاف بھی اس مجموعے کا حصہ ہیں۔ سنہ 1401 میں تیمور کے دمشق فتح کرنے پر اور سنہ 1402 میں قسطنطنیہ کے حکمران کی طرف سے پیش کیے گئے تحائف میں یہ شامل تھے۔ بعد ازاں یہ مغل سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر تک پہنچے جو انھیں سنہ 1526 میں ہندوستان لائے۔ محمد شاہ کی وفات کے بعد جب مغل سلطنت ٹوٹ پھوٹ کے دہانے پر پہنچ چکی تھی تو احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان پر چڑھائی کی اور محمد شاہ کی بیٹی (مغلانی بیگم) کو اپنے بیٹے کے لیے بیاہ لیا۔ اُن کی والدہ ملکہ زمانی نے، دلی میں خود کو غیر محفوظ پا کر اپنے تمام مال و اسباب سمیت، جن میں یہ تبرکات بھی شامل تھے، جموں کی طرف ہجرت کر لی۔ 'ضرورت کے باعث انھیں یہ تبرکات جموں کے ایک معزز تاجر کے پاس رہن رکھنا پڑے۔ کچھ ہی عرصے بعد اُن کی بیٹی مغلانی بیگم کابل میں وفات پا گئیں اور مرحوم شہزادی کی میت دلی میں تدفین کے لیے ہندوستان لائی گئی۔ راستے میں گجرات کے مقام پر سکھ لٹیرے گوجر سنگھ بھنگی نے تابوت سے اس کے قیمتی زیورات اُتار لیے۔ جب تابوت جموں پہنچا تو بیوہ ملکہ نے دلی روانگی کی تیاری کرتے ہوئے اِن مقدس تبرکات کو چھڑانے کی خواہش ظاہر کی۔ چٹی کے شاہ محمد بازا اور پیر محمد چٹھہ، جو جموں میں مقیم تھے، نے اپنے بیٹوں شیخ سوندھا اور غلام محمد کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ ملکہ سے درخواست کریں کہ یہ تبرکات انھیں عطا کر دیے جائیں، اور اس کے عوض وہ 80 ہزار روپے نذرانہ پیش کریں گے۔ ملکہ نے خوش دلی سے ان کی درخواست قبول کر لی۔ بعد ازاں پیر محمد اور شاہ محمد بازا نے ان مقدس تبرکات کو اس رقم کے تناسب سے آپس میں تقسیم کر لیا جو ہر ایک نے ادا کی تھی، اور اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔ پیر محمد اپنے حصے کے تبرکات رسول نگر لے گئے اور انھیں قلعے کے ایک برج میں محفوظ کر دیا۔' مہاراجا رنجیت سنگھ کے والد سردار مہا سنگھ نے چٹھوں کو شکست دے کر رسول نگر پر قبضہ کر لیا اور ان کی تمام املاک کے ساتھ یہ مقدس تبرکات بھی اپنے قبضے میں لے لیے۔ سردار نے انھیں گوجرانوالا میں ایک حویلی میں محفوظ رکھا، جہاں وہ ان کی وفات تک محفوظ رہے۔ 'جب شاہ زمان کے ہندوستان کی طرف پیش قدمی کی خبر سے ملک میں خوف و ہراس پھیل گیا تو مہاراجا نے اپنی تمام دولت، جن میں یہ تبرکات اور 'چھٹیاں والی' نامی توپ بھی شامل تھی، اپنی اہلیہ بی بی مہتاب کور کی نگرانی میں مکیریاں کے قلعے میں محفوظ رکھنے کے لیے بھیج دی۔ یہ قلعہ اس وقت ان کی ساس مائی سدا کور کی ملکیت تھا۔ ایک دن اتفاقاً قلعے میں شدید آگ بھڑک اٹھی جو ہر سمت پھیل گئی۔ سب کچھ جل کر خاکستر ہو گیا۔ لیکن جب آگ اس عمارت کے دروازوں تک پہنچی جس میں بارود کی بڑی مقدار رکھی ہوئی تھی اور جس کی بالائی منزل میں یہ تبرکات محفوظ تھے، تو آگ خودبخود بجھ گئی۔ اس عمارت کے اندر موجود ہر چیز بالکل محفوظ رہی۔' 'اس واقعے کے بعد قلعے کے تمام باشندے، سکھ اور مسلمان، اس بات پر یقین کرنے لگے کہ ان تبرکات میں کوئی فوق الفطرت تاثیر موجود ہے اور ان کے احترام اور عقیدت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ سدا کور نے بھی ان تبرکات کو انتہائی عقیدت کی نگاہ سے دیکھنا شروع کر دیا۔ چنانچہ جب شاہ زمان کے کابل واپس چلے جانے کے بعد مہاراجا نے اپنی جائیداد واپس کرنے کا مطالبہ کیا تو مائی نے سب کچھ واپس کر دیا مگر تبرکات اپنے پاس رکھ لیے۔' 'اُن کی وفات کے بعد مہاراجا شیر سنگھ اُن کی جائیداد کے وارث سے اور یہ تبرکات بھی ان کے قبضے میں آ گئے۔ انھوں نے انھیں چونڈا کے قلعے میں محفوظ رکھا جب تک انھیں سندھیانوالیا سرداروں، اجیت سنگھ اور لہنا سنگھ، نے قتل کر دیا۔' جب سندھیانوالیہ سرداروں کو شکست دے کر اور قتل کر کے راجا ہیرا سنگھ اقتدار میں آئے تو مقتول مہاراجا کی جائیداد ریاست کے قبضے میں لے لی گئی۔ اس وقت ریاست کے سربراہ ہیرا سنگھ تھے اور انھوں نے یہ تبرکات لاہور میں اپنی حویلی میں محفوظ رکھے۔' 'سنہ 1844 میں راجا ہیرا سنگھ قتل ہو گئے اور ان کی تمام جائیداد، بشمول ان تبرکات کے، سکھ حکومت کے قبضے میں آ گئی۔ اُس وقت کے وزیر سردار جواہر سنگھ نے انھیں اپنے ایک معتمد خادم، اصطبل کے نگران کلی کے سپرد کر دیا، جو دو برس تک ان کی نگہداشت پر مامور رہے۔' اس کے بعد مہارانی جنداں کے حکم سے یہ تبرکات خواب گاہِ کلاں کے توشہ خانے میں رکھ دیے گئے۔ اس کمرے کی چابی رسول جُو ند کشمیری کے پاس رہتی تھی، جو جیون سنگھ توشہ خانیہ کے مختار تھے، جبکہ حافظ بدرالدین وہاں شمعیں روشن کرتے اور پھول نچھاور کیا کرتے تھے۔' یہ تبرکات اسی حالت میں محفوظ رہے یہاں تک کہ برطانوی حکومت نے سنہ 1849 میں پنجاب کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ تبرکات کا وہ حصہ جو چٹی کے شاہ محمد بازا کے حصے میں آیا تھا، اُن کی اولاد کے پاس ہی رہا، یہاں تک کہ فقیر سید نورالدین نے اسے خرید لیا۔ لارنس کی ان معلومات کے لیے فقیر سید نورالدین سے سنہ 1853 میں کی گئی درخواست، یہ بیان اور حکومت کا تاتش کا خط لاہور کے عجائب خانہ میں محفوظ ہیں۔ بادشاہی مسجد اور تبرکات مسلمانوں کے حوالے جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے پنجاب کو اپنی سلطنت میں شامل کیا تو یہ تبرکات بھی اس کے قبضے میں آ گئے، تاہم انھیں لاہور کے قلعے ہی میں رہنے دیا گیا۔ تاریخ پر گہری نگاہ رکھنے والے پنجاب پبلک لائبریریز کے ڈائریکٹر جنرل کاشف منظور کے مطابق اپنے دورۂ پنجاب کے دوران میں ہندوستان کے وائسرائے لارڈ کیننگ (1856–1862) نے بھی ان تبرکات کی زیارت کی۔ یوں یہ تبرکات یورپی اور مقامی معزز شخصیات کی توجہ کا مرکز بن گئے۔' تاہم بعض اخبارات میں ان کے مذہبی پہلو کو نظرانداز کرتے ہوئے یہ تجویز دی گئی کہ انھیں انگلستان بھیج دیا جائے یا نیلام کر دیا جائے۔ 'بادشاہی مسجد مہاراجا رنجیت سنگھ اور ان کے بعد کے سکھ حکمرانوں کے دورِ حکومت میں فوجی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی رہی تھی۔ برطانوی حکومت نے بھی 1857 کی بغاوت کے دوران میں اور اس کے بعد اسے ایک فوجی چھاؤنی کے طور پر استعمال کیا۔ تاہم، کاشف منظور نے بی بی سی کو بتایا کہ مسلمانوں میں بڑھتی ہوئی بے چینی کو کم کرنے کے لیے سنہ 1856 میں پنجاب کے چیف کمشنر سر جان لارنس نے قلعے اور اس کے نواح کے ذمہ دار فوجی حکام سے مشاورت کے بعد حکومتِ ہند سے منظوری حاصل کی کہ مسجد کو لاہور کی مسلمان برادری کے حوالے کر کے بحال کیا جائے۔ ہنری رینا گولڈنگ نے اپنی کتاب 'اولڈ لاہور: ریمنیسنسز آف اے ریزیڈنٹ' میں ایک دستاویز کا حوالہ دیا ہے، جو لاہور کے 70 ممتاز مسلمانوں کے دستخط شدہ ایک خط کا ترجمہ ہے، جس میں انھوں نے اس حوالگی پر حکومتِ ہند کا شکریہ ادا کیا، سر جان لارنس کے توسط سے۔ اس کے علاوہ، قاضی حفظ الدین، نواب عبدالرحمٰن، نواب احمد اللہ خان اور 67 دیگر کے دستخط شدہ اس خط میں بتایا گیا ہے کہ سید بزرگ شاہ کو مسجد کا متولی اور پیش امام مقرر کیا گیا ہے۔' کاشف منظور کے مطابق تبرکات انجمن اسلامیہ لاہور نے پنجاب کے گورنر کے حکم پر سنہ 1883 میں وصول کیے اور فوری طور پر بادشاہی مسجد میں رکھوا دیے۔ مسجد کی مرمت اور تزئین و آرائش کا سلسلہ شروع ہوا، جب کہ بڑے پیمانے پر طویل المدتی بحالی کا کام سنہ 1939 میں سر سکندر حیات خان کی قیادت میں آغاز ہوا جو پاکستان بننے کے بعد بھی جاری رہا۔ انھوں نے ان اخراجات کے لیے مسلمان زمین داروں پر خصوصی ٹیکس لگایا۔' مولانا آزاد کا کہنا تھا کہ بادشاہی مسجد اور ان نوادرات کو دیکھنے کے لیے ہزاروں لوگ آتے ہیں، خاص طور پر ترکی سے وفود۔ اب ان کے لیے ایک نیا ہال بنایا گیا ہے، یہ تمام نوادرات جلد وہاں شفٹ کر دیے جائیں گے تاکہ لوگ اُن کی بہتر طور پر زیارت کر سکیں اور روحانی سکون حاصل کر سکیں

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

شہر و اطراف

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

ویجاپور میں ایل پی جی گیس چوری کا بڑا ریکیٹ بے نقاب، کروڑوں کا مال ضبط

اورنگ آباد، 3 اپریل (رپورٹر): ضلع سپلائی محکمہ نے ویجاپور کے کھوجے واڑی علاقے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایل پی جی گیس کی غیر قانونی نکاسی میں ملوث ایک منظم ریکیٹ کا پردہ فاش کر دیا۔اس کارروائی کے دوران دو بڑے گیس ٹینکروں سمیت تقریباً ایک کروڑ 26 لاکھ روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ذرائع کے مطابق حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کھوجے واڑی کے ایک کھلے میدان میں ایل پی جی ٹینکروں سے گیس چوری کر کے کمرشیل سلنڈروں میں بھری جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی سپلائی محکمہ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جال بچھایا اور رنگے ہاتھوں کارروائی انجام دی۔تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ مخصوص نوزل پائپ کی مدد سے ٹینکروں سے گیس نکال کر مختلف سائز کے سلنڈروں میں منتقل کی جا رہی تھی۔ موقع سے دو ٹینکر (نمبر MH-43 CK 5921 اور MH-43 HK 5747)، بھرے اور خالی کمرشیل و گھریلو سلنڈر، اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس نے اس معاملے میں پانچ افراد کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ضبط شدہ سامان میں بڑی مقدار میں گیس سلنڈر شامل ہیں، جن میں کمرشیل، گھریلو اور چھوٹے سائز کے سلنڈر بھی پائے گئے۔حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی عوامی مفاد اور گیس کی غیر قانونی فروخت کو روکنے کے لیے کی گئی ہے، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے تاکہ اس ریکیٹ کے دیگر افراد اور نیٹ ورک کا پتہ لگایا جا سکے۔

ریاست میں طلباء کے لیے بڑی خوشخبری: پہلی تا آٹھویں جماعت کو مفت اسکولی بیگ ملیں گے

اورنگ آباد، 3 اپریل: محکمہ تعلیمات نے ضلع پریشد اور میونسپل اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء کے لیے ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے مفت یونیفارم کے ساتھ اب مفت اسکولی بیگ (بستے) فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔اس اسکیم کے تحت ریاست بھر میں پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے لاکھوں طلباء کو فائدہ پہنچے گا۔حکام کے مطابق اس منصوبے کے لیے تقریباً 165 کروڑ روپے کے فنڈ کو حکومت نے منظوری دے دی ہے۔اورنگ آباد ڈویژن سمیت ریاست بھر میں تقریباً 14 لاکھ سے زائد طلباء کو اس اسکیم کے تحت بیگ دیے جائیں گے۔بتایا گیا ہے کہ نئے تعلیمی سال کا آغاز 16 جون سے ہوگا، جبکہ 2 مئی سے 15 جون تک گرمائی تعطیلات رہیں گی۔محکمہ تعلیمات کی ہدایت ہے کہ اسکول کھلتے ہی طلباء کو بیگ فراہم کر دیے جائیں تاکہ انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اساتذہ اور تعلیمی حلقوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ بیگ اچھی کوالٹی کے ہوں گے اور وقت پر طلباء تک پہنچیں گے۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تقسیم میں تاخیر نہ ہو، ورنہ سرپرستوں کو مجبوری میں خود بیگ خریدنے پڑ سکتے ہیں۔واضح رہے کہ اس سے قبل طلباء کو مفت یونیفارم، مڈ ڈے میل اور درسی کتب فراہم کی جا رہی تھیں، اور اب مفت بیگ کی شمولیت سے طلباء کو مزید سہولت حاصل ہوگی۔تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس اسکیم پر مؤثر عملدرآمد کے لیے محکمہ تعلیمات کو خاص توجہ دینی ہوگی تاکہ ہر مستحق طالب علم تک فائدہ بروقت پہنچ سکے۔

اورنگ آباد کو نئی قیادت: ضلع کلکٹر ونے گوڑا جی سی نے عہدہ سنبھال لیا، ہمہ جہت ترقی کا عزم

اورنگ آباد، 3 اپریل (سٹی رپورٹر): اورنگ آباد ضلع کو نئی انتظامی قیادت مل گئی ہے، جہاں ونے گوڑا جی سی نے نئے ضلع کلکٹر کے طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔انہوں نے اس موقع پر کہا کہ تعلیم، صحت، سیاحت اور روزگار جیسے اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دے کر ضلع کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔نئے ضلع کلکٹر نے سبکدوش ہونے والے کلکٹر دلیپ سوامی سے باضابطہ طور پر ذمہ داریاں سنبھالیں۔اس موقع پر دلیپ سوامی نے گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اپنے خطاب میں ونے گوڑا جی سی نے کہا کہ اورنگ آباد ایک تاریخی اور ثقافتی اہمیت کا حامل ضلع ہے، جہاں سیاحت کے وسیع امکانات موجود ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ انتظامیہ کو مزید عوام دوست بنایا جائے گا اور عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بھی زور دیا جائے گا، جبکہ سماجی مسائل جیسے کم عمری کی شادی اور دیگر حساس معاملات پر بھی سنجیدگی سے کام کیا جائے گا۔اس موقع پر مختلف انتظامی افسران بھی موجود تھے۔سبکدوش کلکٹر دلیپ سوامی نے اپنے دورِ کار کو خوشگوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے وقت میں ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے کی بھرپور کوشش کی اور آئندہ بھی ضلع کی ترقی کا عمل جاری رہے گا۔

حج 2026: اورنگ آباد میں ریال ایکسچینج کاؤنٹر شروع

5: اپریل: اورنگ آباد: حج 2026 کے عازمین کے لیے ایک اہم سہولت فراہم کرتے ہوئے شہر میں خصوصی ریال ایکسچینج کاؤنٹر کا آغاز کیا گیا ہے۔اس کاؤنٹر کے ذریعے عازمین کو سعودی ریال مناسب اور آسان شرح پر دستیاب ہوگا، تاکہ انہیں سفر سے پہلے کرنسی کے معاملے میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔یہ کاؤنٹر جونا بازار میں مکہ مسجد کے سامنے واقع پٹیل آرکیڈ میں قائم کیا گیا ہے، جہاں خاص طور پر اورنگ آباد ضلع سے جانے والے عازمین حج فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔اس سہولت کا افتتاح مرزا افسر علی بیگ کے ہاتھوں انجام پایا، جو خدمتِ حجاج کمیٹی سے وابستہ ہیں۔اس موقع پر دیگر ذمہ داران اور عازمین حج بھی موجود تھے۔منتظمین کی جانب سے تمام حجاج کرام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور روانگی سے قبل قانونی طریقے سے سعودی ریال حاصل کریں، تاکہ سفر کے دوران کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

اورنگ آباد میں پبلک ٹرانسپورٹ کا بحران برقرار، پی ایم ای-بس اسکیم کا انتظار طویل

اورنگ آباد، 3 اپریل (اسٹاف رپورٹر): شہر میں بڑھتی آبادی اور تیزی سے پھیلتی شہری حدود کے باوجود پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام اب بھی ناکافی ہے، جبکہ پی ایم ای-بس اسکیم کے تحت مجوزہ بسوں کی آمد میں مسلسل تاخیر تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ذرائع کے مطابق شہر کے لیے 100 پی ایم ای-بس فراہم کرنے کا منصوبہ تاحال معاہدے کے مرحلے تک بھی نہیں پہنچ سکا ہے، جس کے باعث شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کا خواب ادھورا نظر آ رہا ہے۔دوسری جانب 35 ایئر کنڈیشنڈ بسوں کی آمد کا عمل بھی گزشتہ تین سال سے سست روی کا شکار ہے۔ماہرین اور شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ تقریباً 16 لاکھ کی آبادی والے شہر کو مؤثر ٹرانسپورٹ کے لیے کم از کم ایک ہزار بسوں کی ضرورت ہے، جبکہ موجودہ تعداد اس کے مقابلے میں نہایت کم ہے۔اس وقت دستیاب بسوں میں سے بھی صرف محدود تعداد روزانہ سڑکوں پر نظر آتی ہے، جس سے عوامی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ سٹی بس پروجیکٹ کے تحت کئی تجاویز اور مطالبات پیش کیے گئے تھے، مگر ان پر خاطر خواہ عملدرآمد نہیں ہو سکا۔شہریوں کی بڑی تعداد کو "چلو بس" ایپ کے بارے میں بھی معلومات نہیں ہیں، اور نہ ہی اس کی تشہیر مناسب انداز میں کی گئی ہے۔شہری، صنعتکار اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری اقدامات کرتے ہوئے بسوں کی فراہمی، منصوبوں کی تکمیل اور ٹرانسپورٹ نظام کو بہتر بنایا جائے۔ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت توجہ نہ دی گئی تو شہر کی صنعتی اور سیاحتی ترقی متاثر ہو سکتی ہے۔

اورنگ آباد میں پانی کی بڑی لائن پھٹ گئی، سپلائی ایک دن متاثر

اورنگ آباد، 3 اپریل (نامہ نگار): شہر میں آبرسانی کا نظام ایک بار پھر متاثر ہو گیا، جب ایک اہم پانی کی پائپ لائن میں اچانک خرابی پیدا ہو گئی۔ میونسپل کارپوریشن کے واٹر سپلائی شعبہ کے مطابق پیٹھن روڈ کے چیتے گاؤں علاقے میں شام تقریباً 6:10 بجے 1219 ملی میٹر قطر کی بڑی پائپ لائن کے ایئر والو حصے سے پانی کا شدید اخراج شروع ہو گیا۔پانی کے تیز دباؤ کو دیکھتے ہوئے فوراً فارولا پمپنگ اسٹیشن سے سپلائی بند کر دی گئی اور مرمت کا کام شروع کر دیا گیا۔ اس دوران احتیاطی طور پر 100 ملی میٹر کی ایک اور لائن کو بھی بند کرنا پڑا۔حکام کا کہنا ہے کہ پائپ لائن میں پانی کے دباؤ اور اخراج کو مکمل طور پر قابو میں لانے میں وقت لگ رہا ہے، جس کے باعث مرمت کا کام صبح تک جاری رہنے کا امکان ہے۔متبادل انتظام کے تحت 700 اور 900 ملی میٹر لائنوں سے آنے والے پانی کو ایکسپریس پائپ لائن کے ذریعے سڈکو کے کچھ علاقوں کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔تاہم مرمت کے کام کے سبب شہر کے کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی ایک دن کے لیے معطل رہے گی، جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حکام نے عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد از جلد سپلائی بحال کر دی جائے گی۔

اورنگ آباد: بجلی نظام مضبوط، بائیجی پورہ سب سینٹر میں جدید ٹرانسفارمر کا افتتاح

اورنگ آباد: شہر کے بائیجیپورہ سب سینٹر سے وابستہ ہزاروں بجلی صارفین کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے۔بجلی کی مسلسل اور بہتر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مہاوترن کی جانب سے سب سینٹر میں نئے پاور ٹرانسفارمر کی تنصیب مکمل کر لی گئی ہے۔اس موقع پر میئر سمیر راجورکر کے ہاتھوں 10 ایم وی اے صلاحیت کے جدید ٹرانسفارمر کا افتتاح کیا گیا۔اس نئے ٹرانسفارمر کے شروع ہونے سے تقریباً 15 سے 20 ہزار صارفین کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا اور بار بار بجلی جانے یا کم وولٹیج جیسے مسائل میں کمی آئے گی۔کام کے دوران ٹرانسفارمر کی تبدیلی کے لیے تقریباً 12 گھنٹے بجلی سپلائی بند رکھی گئی تھی۔صبح سے شروع ہونے والا یہ کام شام تک مکمل کیا گیا، جس کے بعد تمام ضروری جانچ کے مراحل پورے کر کے دوبارہ بجلی فراہم کر دی گئی۔حکام کے مطابق علاقے میں بڑھتی ہوئی آبادی اور بجلی کی طلب کو دیکھتے ہوئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔نئے ٹرانسفارمر کے بعد سب سینٹر کی مجموعی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے روشن گیٹ، جنسی، جونا بازار، شاہ گنج اور آس پاس کے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی مزید مستحکم ہوگی۔مہاوترن کے انجینئروں اور عملے نے مسلسل محنت کر کے اس کام کو وقت پر مکمل کیا، جس پر شہریوں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔اب توقع کی جا رہی ہے کہ علاقے میں بجلی سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئے گی

اورنگ آباد میں معذوروں کے لیے 21 کروڑ کا بجٹ، کیا اس بار واقعی فائدہ ملے گا؟

اورنگ آباد، 3 اپریل (سٹی رپورٹر): میونسپل کارپوریشن نے شہر کے معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لیے اس سال تقریباً 25.21 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔اس بجٹ کے تحت مختلف اسکیموں کو نافذ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، تاہم سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ کیا اس بار معذور افراد کو حقیقی فائدہ ملے گا یا ماضی کی طرح مایوسی ہی ہاتھ آئے گی۔ریاستی حکومت کی ہدایت کے مطابق میونسپل کارپوریشن کے بجٹ میں 5 فیصد فنڈ معذور افراد کے لیے مختص کرنا لازمی ہے، جس کے تحت ہر سال کروڑوں روپے فراہم کیے جاتے ہیں۔اس سال بھی روزگار، تعلیم، سفری سہولت اور دیگر فلاحی اقدامات کے لیے خطیر رقم رکھی گئی ہے۔بجٹ کے اہم نکات کے مطابق: روزگار اور کاروبار کے لیے 11 کروڑ روپے اسمارٹ سٹی بسوں میں رعایت کے لیے 2 کروڑ روپے معذور افراد کے لیے عمارت (دیویانگ بھون) کی تعمیر کے لیے 2 کروڑ روپے بقایا اعزازی ادائیگیوں کے لیے 2 کروڑ روپے تعلیم اور مسابقتی امتحانات کے لیے 3 کروڑ روپے آڈیو لائبریری و دیگر سہولیات کے لیے چند لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں اس کے علاوہ بس اسٹینڈ پر وہیل چیئر فراہم کرنے اور دیگر سہولیات بہتر بنانے کا بھی منصوبہ ہے۔تاہم مختلف تنظیموں اور معذور افراد کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی ایسے بجٹ مختص کیے گئے، مگر عملی طور پر ان کا فائدہ مستحقین تک نہیں پہنچ سکا۔اکثر اوقات حکام کی جانب سے "فنڈ نہ ہونے" کا بہانہ بنا کر اسکیموں کو مؤخر کر دیا جاتا ہے، جس سے معذور افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔سماجی کارکنوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس بار اسکیموں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، طریقہ کار کو آسان بنایا جائے اور معذور افراد کو دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ساتھ ہی یہ بھی تجویز دی گئی ہے کہ ضلع پریشد کی طرز پر معذوروں کے لیے دو پہیہ گاڑیوں کی اسکیم بھی نافذ کی جائے۔شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر اس بجٹ کو صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے تو یہ معذور افراد کی زندگی میں حقیقی تبدیلی لا سکتا ہے، ورنہ یہ بھی صرف کاغذی منصوبہ بن کر رہ جائے گا۔

ہرسول تالاب میں افسوسناک حادثہ: تیراکی کے دوران چار نوجوان ڈوب کر جاں بحق

اورنگ آباد، 5 اپریل (اسٹاف رپورٹر): اتوار کی تعطیل خوشیوں کے بجائے غم میں بدل گئی جب ہرسول تالاب میں تیراکی کے لیے گئے چار نوخیز نوجوان ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔یہ دل دہلا دینے والا واقعہ دوپہر تقریباً ساڑھے تین بجے پیش آیا، جس کے بعد پورے علاقے میں کہرام مچ گیا اور ہر آنکھ اشکبار نظر آئی۔اطلاعات کے مطابق شدید گرمی سے راحت حاصل کرنے کے لیے یہ نوجوان تالاب میں نہانے اور تیراکی کے لیے اترے تھے، تاہم انہیں تیرنا نہیں آتا تھا اور پانی کی گہرائی کا درست اندازہ نہ ہونے کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی میونسپل کارپوریشن کے سیکیورٹی گارڈ نے فائر بریگیڈ کو آگاہ کیا، جس کے بعد این-9 اور پدم پورہ مراکز سے عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچ گیا۔ریسکیو ٹیموں نے ایک گھنٹے سے زائد وقت تک مسلسل جدوجہد کرتے ہوئے تین نوجوانوں کی لاشیں نکالیں، جبکہ چوتھے نوجوان کی تلاش کے لیے دوبارہ آپریشن شروع کیا گیا، جس کے بعد اس کی لاش بھی برآمد کر لی گئی۔جاں بحق ہونے والوں میں 17 سالہ عفان خان اور 15 سالہ شیخ عادل شیخ محسن کی شناخت ہو سکی ہے، جبکہ دیگر دو نوجوانوں کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پولیس نے چاروں نعشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال منتقل کر دیا ہے اور مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ابتدائی معلومات کے مطابق تمام نوجوان مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے تھے۔اس افسوسناک حادثے کے بعد شہر بھر میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا جا رہا ہے، جبکہ متاثرہ خاندانوں پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔انتظامیہ نے شہریوں، خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تالابوں اور دیگر آبی ذخائر میں بغیر احتیاط اور تیراکی کی مہارت کے ہرگز نہ اتریں، تاکہ اس طرح کے جان لیوا حادثات سے بچا جا سکے۔

اندھی عقیدت کے خلاف آواز بلند، سی پی آئی (ایم) کا کرانتی چوک میں احتجاج کا اعلان

اورنگ آباد: ڈھونگی باباؤں کی حمایت کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے 39 اراکین اسمبلی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ایسے عوامی نمائندے جو اندھی عقیدت کو فروغ دیتے ہیں، انہیں ذمہ دار ٹھہرا کر اسمبلی سے معطل کیا جانا چاہیے۔اسی مطالبے کے تحت سی پی آئی (ایم) کی جانب سے 16 اپریل 2026 کو شام 5:30 بجے کرانتی چوک میں احتجاجی مظاہرہ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ پارٹی کی ضلع اور شہر سطح کی مشترکہ میٹنگ میں لیا گیا، جس کی اطلاع پریس نوٹ کے ذریعے دی گئی۔پارٹی کے مطابق آئین ہند ہر عوامی نمائندے کو سائنسی سوچ، انسانیت اور سماجی اقدار کو فروغ دینے کا پابند بناتا ہے۔ اس کے باوجود کچھ نمائندے مبینہ طور پر ڈھونگی باباؤں سے تعلقات رکھ کر اندھ شردھا کو بڑھاوا دے رہے ہیں، جو قانون اور سماجی اصولوں کے خلاف ہے۔سی پی آئی (ایم) نے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے تمام اراکین کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور انہیں اسمبلی سے برخاست کیا جائے۔ پارٹی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں مظاہرے میں شریک ہو کر اس مہم کو مضبوط بنائیں۔

گواہی کا بدلہ: نوجوان پر جان لیوا حملہ، چار افراد کے خلاف مقدمہ درج

اورنگ آباد، 5 اپریل (اسٹاف رپورٹر): ایک پرانے کیس میں گواہ بننے کا خمیازہ ایک نوجوان کو اس وقت بھگتنا پڑا جب چند افراد نے اس پر حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔یہ واقعہ ستارا پولیس اسٹیشن کے حدود میں پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس کے مطابق 31 مارچ کی رات تقریباً ساڑھے آٹھ بجے متاثرہ شخص اپنے گھر جا رہا تھا کہ ملزمان نے اسے روک کر حملہ کر دیا۔بتایا جاتا ہے کہ حملہ آوروں نے لکڑی کے ڈنڈوں اور دیگر اشیاء سے بے رحمی سے مار پیٹ کی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔شکایت کی بنیاد پر پولیس نے دیپک نوناتھ بھیسے اور اس کے تین نامعلوم ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ شخص ایک سابق کیس میں گواہ تھا، جس کی وجہ سے ملزمان نے اس پر حملہ کیا۔ پولیس انسپکٹر کرشنا شندے کی نگرانی میں مزید تفتیش جاری ہے اور ملزمان کی تلاش کے لیے کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر پروپرائٹر محمد رئیس عبدالصمد نے ریڈ پرنٹس ہاؤس نمبر 4-13-57/894 سنجے نگر گلی نمبر C-15 بائجی پورہ ضلع چھترپتی سمبھا جی نگر مہاراشٹر 431001 سے طبع کروا کر دفتر ہفت روزہ "خبروں کی خبر" ہاؤس نمبر 1-9-79/2 نزد مائتری کمپیوٹر جے سنگھ پورہ، ضلع چھترپتی سمبھا جی نگر مہاراشٹر 431001 سے شائع کیا
This Weekly Printed, Published and Owner by Mohammed Rais Abdul Samad Printed at Red Prints, H.No.4-13-57/894, Sanjay Nagar, No.C-15, Baijipura, Aurangabad 431001 (MS)
and Published At H.No.1-9-79/2, Near Maitri Computer, Jaisingpura, Aurangabad 431001 (MS)